اردنی شاعرہ نبیلہ الخطیب اور ان کے ادبی رجحانات

ڈاکٹر حافظ عبدالرحیم*
خوش بخت عالیہ**

Abstract

Jordan is the south western Muslim state . Jordan has been the center of cultural activities for centuries. The biggest name of the literary circles of Jordan is Nabeela Talib Mahmood Al-Khatib in the modern age. She is the most famous poetess in Jordan , was born in the city of Zarqa (Jordan) on 01/19/1962, she grew up in a village near the city of Nablus in Palestine and holds a degree from the University of Jordan. She has published her several collections.

And She won numerous awards. First prize in poetry competition in the Commonwealth of the book Alordinin for the poem. It has many of the interviews and dialogues of cultural and literary production, articles and studies in Quranic miracle, published in local newspapers and magazines in the Arab world, her literary production gets a great deal of criticism and is studied in Jordan and several Arab countries, it is published in newspapers and magazines books, dictionaries and literary encyclopedias. Some poems have also been translated into English, French, Spanish and many other languages. In 2005, she was selected as the year's cultural figure in Arab literary circles; recently she has been selected as the representative of poets of the Syria at the opening of the poetic library of Babtain in 2006 in Kuwait, the largest library of poetry in the Middle East.

* پروفیسر ڈاکٹر شعبہ عربی بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان-پاکستان
** پی ایچ ڈی سکالر شعبہ عربی، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان-پاکستان

دنیا کی ہر زبان میں لسانی عمل اور ادب کی تخلیق کے دوران وقت کا طویل فاصلہ ہوتا ہے، صدیوں میں جا کر زبان بنتی اپنی شکل بناتی اور خدوخال اجاگر کرتی ہے، لسانی ارتقاء کی تاریخ جب ایسی منزل پر پہنچ جاتی ہے، جہاں محسوس رنیوالا انسان مجبور ہو جاتا ہے اور اپنے مافی الضمیر کو دوسروں تک پہچانے والے افراد اس زبان میں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کی سہولت پاتے ہیں تو ادب کی تخلیق اپنا سر نکالتی ہے۔ عہد آفریں شاعر کی پیدائش کسی تہذیب کی زندگی میں عظیم واقعہ ہوتی ہے، ایسا شاعر تہذیب کے جس لمحے میں پیدا ہوتا ہے تہذیب کے وہ عوامل جو اسکی پیدائش کا موجب بنتے ہیں پورے طور پر اسکے قبضۂ قدرت میں ہوتے ہیں، روح عصر اسکے خون میں گردش کررہی ہوتی ہے، اسکی زبان زمانے کی زبان بن جاتی ہے وہ جو کچھ لکھتا ہے معاشرے کی روح اس سے آسودہ ہو جاتی ہے اور معاشرہ اسکے افکار واظہار کو قبول کرنے کے لئے اندر سے تیار ہوتا ہے، اسطرح ایک مسلم مملکت "اردن" جو کہ جنوب مغربی ایشیاء کی مسلمان مملکت ہے اسکے شمال میں شام، شمال مشرق میں عراق، مشرق اور جنوب میں سعودی عرب اور مغرب میں اسرائیل اور فلسطین ہے، دارالسلطنت اور سب سے بڑا شہر "عمان" ہے، اسی عرب ملک اردن میں ایک عظیم شاعرہ نے جنم لیا، جس نے اپنی شاعری سے اردن سمیت پوری دنیا میں تہلکہ مچادیا۔ اور مستقبل میں نئی نسل کی تخلیقی صلاحیتوں کی قدرت کو فروغ دیا اور ابھارا۔ اور اپنی نمایاں خدمات کی وجہ سے بہت سے قومی، بین الاقوامی انعامات واعزازات حاصل کئے۔

نبیلہ طالب محمود الخطیب اردن کے شہر زرقا میں 62 19_1_19 میں پیدا ہوئیں۔

انکی پرورش "الباذان" میں ہوئی جو فلسطین کے شہر نابلس کے قریب واقع ہے، انہوں نے جامعہ المتوسطۃ میں انگریزی میں عالمیہ کی ڈگری حاصل کی، پھر 1996 میں جامعہ اردن سے بی ایس کی ڈگری حاصل کی۔ سب سے پہلے رابطہ کمیٹی برائے ادبیات کی چیئرپرسن رہیں اسلامی ادبیات کے مابین بزم ادب اور دوسری ادبی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے مختلف تقریبات کا انعقاد کرتی ہیں

ادبی سوسائٹیز کی رکنیت

نبیلہ الخطیب اپنی صلاحیتوں اور کارناموں کی وجہ سے مختلف ادبی سوسائٹیز کی صدر، رکن رہیں ہیں.

♦رکن عالمی ادب اسلامی

♦صدر اردن کے ادبیات الاسلامیہ کے مکتب کی، جو ملک شام کے ساتھ۔ منسلک ھے

♦ رکن اردنی رائٹرز لیگ انجمن عربی ثقافت وفنون

♦معروف رکن مجلہ افکار وزارت ثقافت اردن 2002_2003

♦رکن 'مجلہ وسام' برائے اطفال وزارت ثقافت اردن

♦صدر مجلہ دوابی المدینہ

♦صدر تدریس غرابلۃ الانتاج فنی 2003

انہوں نے تدریس کے میدان میں بے تحاشہ کام کیا ،اور نمایاں خدمات سرانجام دیں۔

نبیلہ الخطیب کی ادبی خدمات

♦صباالباذان_ شاعری کا دیوان پہلی جلد 1996

♦صباالباذان_ شاعری کا دیوان دوسری جلد 1996

♦ومض الخاطر_ شاعری کا دیوان جو عمان میں 2003 میں پبلش ہوا

♦عقد الروح_ شاعری کا دیوان کی پہلی اشاعت 2001 میں ہوئی

♦ صلاۃ النار_ شاعری کا دیوان کی بھی پہلی اشاعت 2001 میں ہوا میں اپنے ماں اور باپ پر قربان ہو جاؤں۔۔۔۔ جسکی اشاعت دار المنھل میں ہوئی انہوں نے زے تحاشہ قصائد لکھے جن میں عاشق الزنبیق، صھوۃ الضاد، دروب المجد، یا وطنی، ھیاالایمان، نادی القراءۃ وغیرہ شامل ہیں 1

انعامات واعزازات

♦پہلاانعام حاصل کیا اشعار میں رابطۃ الکتب اردنی کتابوں کے مقابلے میں ایک قصیدے سے

♦پہلاانعام حاصل کیا 1996 اردن کے کالجز میں نوجوان شعراء کے مقابلے میں

♦پہلاانعام حاصل کیا شاعری میں "مختصر ادبی نشاط مجلہ السید الاولی" کویت 2000 میں

♦ تیسراانعام حاصل کیا المھرجان الاردنی میں عربی بچوں کی غنائی شاعری میں اپنے قصیدۃ "ارجو حتی" سے 2001 میں

♦ پہلا انعام حاصل کیا مقابلۃ "رابطۃ الادب الاسلامی العالمیۃ للادبیات" میں اپنے دیوان "عقد الروح" سے 2001 میں

♦ پہلا انعامات حاصل کیا مقابلۃ "مؤسسۃ عبد العزیز سعود البابطین الشعری۔ۃ الکویت" میں قصیدۃ "صحوۃ الضاد" سے 2001 میں

♦ پہلا انعام "الذھبیہ" حاصل کیا قاھرہ میں "مھرجان الاذاعات العربیۃ" میں اپنے قصید "الیتیمۃ" سے 2003 میں حاصل کیا

♦ پہلا انعام حاصل کیا "نشید الکشاف المسلم" کے مقابلے میں جو 2003 میں ہوا

♦ پہلا انعام "الہجراویۃ" حاصل کیا فصیح شعر عربی خرطوم میں 2005 میں 2

ادبی مقام

نبیلہ خطیب اردن کی بہت بڑی شاعرہ مانی جاتی ہیں،ادب کی دنیا میں انکا بہت بڑا نام ہے، نبیلہ الخطیب بہت بڑی ادیب بھی ہیں، شاعری کے میدان میں انہیں بہت بڑی شاعرہ تسلیم کیا گیا،ان کے بہت سارے دیوان ہیں، جن میں صبا الباذان ،ومض الخاطر، عقد الروح ،صلاۃ النار شامل ہیں ،انکے دیوان "صبا الباذان" کے دو حصے ہیں،انہوں نے زندگی کے تمام موضوعات پر شاعری کی ہے، جن میں سیاسی، معاشرتی، مذہبی، غرض ہر قسم کے موضوعات شامل ہیں 3انہیں اردن میں اور بین الاقوامی سطح پر متعدد انعامات سے نوازا جاچکا ہے،ان کے علمی کام کو مشرق وسطی کی سب سے لائبریری میں مثال کے طور پر پیش کیا گیا،وہ شاعرۃ "الحر" کے نام سے جاتی جاتی ہیں، مقامی اور بین الاقوامی طور انکی بہت وسیع سرگرمیاں ہیں،انہوں نے بہت سے مشاعروں ،شاعری محفلوں میں شرکت کی ہے ،انکے بے شمار انٹرویوز ہیں، ثقافتی وادبی گفتگو ہے، ریڈیو پر انکے بے تحاشہ انٹرویوز براہراست نشر ہو چکے ہیں، بہت سارا ادبی کام ہے، بے تحاشہ مضامین ہیں تنقید پر انکا بہت مطالعہ ہے،اعجاز قرانی پر بھی انکے بے تحاشہ مضامین ہیں جو مقامی اخبارات ، میگزین میں چھپ چکے ہیں،اردن اور بہت سے عربی ممالک انکے ادبی کام کو بہت پسند کیا گیا، انکی شاعری ادبی اخبارات میگزین، کتب، ڈکشنریز، انسائیکلوپیڈیاز میں شائع ہوئی ھے، اسکے علاوہ اخبارات ، میگزین میں انکے ،قصائد ،انکی شاعری کی ڈرامائی شکل، بچوں اور بڑوں کے

لی ئے قصے، کہانیاں بھی چھپ چکے ہیں انکی شاعری کا انگریزی، فرنچ ، سپینیش،اور بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے ، اردن یونیورسٹیز میں انکی شاعری کو پی ایچ ڈی کے نصاب میں شامل کیا گیا ،انکے دیوان "صباالباذان" پر "جامعہ القدس" میں تھیسز کیا گیا، 2005 میں انہیں عربی ادبی دنیا کی سب سے بڑی شخصیت قرار دیا گیا، نبیلہ الخطیب کو شاعری میں بین الاقوامی سطح پر متعدد انعامات سے نوازا جا چکا ہے، کویت میں 2006 میں بابطین یونورسٹی کی لائبریری کے افتتاح کے موقع پر ملک شام کے شعراء کے لی ئے انکی شاعری کا ڈرامائی طور پر انتخاب کیا گیا، جو مشرق وسطی کی سب بڑی لائبریری ہے، انکی شاعری میں بہت سارے رجحانات پائیے جاتے ہیں، جن میں چند نمونے کے طور پیش کرتے ہیں 4

دینی رجحان

نبیلہ خطیب بہت معروف شاعرہ ہیں، جو اپنے دین سے بے حد محبت کرنیوالی ہیں انہوں نے بہت خوبصورت مذھبی شاعری کی ہے، وہ آپ کی شان میں انتہائی عقیدت واحترام سے آپ پر درود سلام بھیجتے ہوئے کہتی ہیں

(آپ پر سلام ہو)

تو میرے دل میں چمکا

ایک لمحہ کے لی ئے

سوال کی ہوا کو پھیلا رھا تھا

وہ گرا رہا تھا

میری روح کی پیاس پر قطرے

جب کہ زندگی مجھ پر بادل کے پیوند لگا رہی تھی

اپنی انگلیوں کے پوروں سے صبح گلاب ٹپکا رہی تھی

ان کے چہرے کے دمکنے سے معطر ہو رہے تھے ھال اور برتقال

ہرن ظاہر ہو رہا تھا

جسکے سر پر ہزار سینگ تھے۔۔۔5

(مکہ)

بے شک میرے دل میں شوق ھے
جو بلند ہو رہا ہے میرے جسم میں
اثیری کی پیٹھ پر
مجھے چلا رہا ھے
میرا شوق دوستوں کی طرح
پس میں مڑتی ہوں
افسوس اے زمزم۔۔۔
میرا دل کتنا پیاسا ھے
کہاں ہیں مجھ سے مکہ کے باشندے؟
کہاں ھے مجھ سے مکہ کی خوشبو؟
کہاں ھے مجھ سے اسکی مٹی جو آنکھ کے لئے سرمہ ھے؟
گرمی کے شعلے اس میں ہیں
زمین کی گرمی کے سوا
سایہ۔۔۔۔
اے بزرگی کے وطن
اور آزاد وحد
اور عنبر کی خوشبو
میرے دل کو تروتازہ کرنیوالی ھے
اور میری روح۔۔۔
میرے زخم کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہی ھے 6

(دین اللہ کے لئے ھے)

پکارتا ھے موذن

اور ناقوس اسکا اعلان کرتا ھے

اللہ سب سے بڑا ھے

گمراہی دھتکار دی جاتی ھے

لوگوں کا حساب نہیں کرتا مگر اللہ جب وہ جمع ک ئے جائیں

وہ رقیب ھے ہم اس سے سوال نہیں کر سکتے

اگر وہ مخالفت کرے

اور اگر وہ پورا کرے جو کھ انہوں نے منت مانگی۔

کیا محراب میں بیٹھنے والا قتل کیا جاتا ھے

مگر اللہ کے دین کا مخالف جنہوں نے کفر کیا7

(بے شک تو مخلوقات کا سردار ھے)

میرے آقا تیری محبت کو ھم نے مخلوق کا سردار بنایا

اور جو راستے سے بھٹک گئے وہ غلام بن گئے

پس جس نے ہدایت کی پیروی کی وہ منہ کے بل نہیں گرتا

اس شخص کی مانند جو شیطان کی طرف چل پڑا

اور جو سخص روشنی کا عاشق ھے پھر وہ کیسے چھاؤں کرتا ھے

اور بے شک محبت کی بصیرت اسکی نظر میں عمدہ تھی

تیری ملاقات کے لئے میری نظر بے قرار ھے

اور دل نے رات گزاری صاف ہو کر

اس ذات سے سوال کیا

جس نے تیری شان کو بلند کیا

میں نے اس سے سوال کیا

جس نے تیرا راستہ بلند کیا

جب حساب ہو تو سفارش کرنے والا بن جا

اور اگر قیام کی حالت ہو تو، تو ساتھی بن جا

بعض وہ جنکا گھر نہں اور جائے پناہ نہں

اور بعض وہ ہیں جو شکایت کرتے ہیں اپنی تنگ دلی کی

بعض کی گہرائیوں میں زخم ہیں

اور بعض پریشان ہیں کہ راستے سے بھٹک گ ئے ہیں

اور یہ ایک صبر کرنے والا ھے جسکو لڑائی سے واسطہ پڑا ھے

دوسرا وہ ھے جو ناامید ھے شام کرتا ھے غم میں غرق ہو کر

دنیا کی تمام مصیبتوں نے ہمارا احاطہ کیا

لیکن ہم نے غصے کو گھونٹ کر کے پی لیا

اگرچہ تکالیف سے میری آنکھ۔ سفید ہو گئی اور بغیر کسی گناہ کے میرے خون کی نہریں بہہ نکلیں اس پر آسان ھے راتوں کو کاٹنا اور بے شک دل نے رات گزاری تمہارے ل ئے عاشق ہو کر 8 نبیلہ الخطیب کی شاعری میں بہت سارے رحجانات پائے جاتے ہیں، انہوں نے حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو کر بہت خوبصورت شاعری کی ھے، وہ حساس طبیعت کی مالک ہیں، چونکہ فلسطین انکا آبائی وطن ھے ، جہاں وہ پیدا ہوئیں، فلسطین کے حالات دیکھ۔ کہ انکا دل کڑھتا ھے، فلسطین میں شہید ہونے والے "محمد" نامی معصوم بچے پر وہ بہت غمگیں ہو کر بڑے دردناک انداز میں کہتی ہیں

(محمد)

بلکہ میرے ساتھی

اے ماں کے آنسو

جسے ضائع کیا گیا

پہاڑ کے آنسو پر

پس محمد۔۔۔۔

وہ بچہ جو کھیلا کرتا تھا

گھر کے صحن میں

کچھ دیر پہلے ضائع ہو گیا

اور محمد۔۔۔

وہ بچہ ھے جسکو تو نے دودھ پلایا

حاضر ہو گئی کرامت

اور انکار کرنے والی ھے

یہ کمینی زمین

اس میں چلنے پھرنے کی وسعت نہیں

پس تو چڑھ جا آسمان کی طرف

اور تاریخ پسینہ پسینہ ہو گئی

انکی تقسیم نے

صحیفوں کو جلاڈالا

اور تاریخ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی9

لبنان کے بارے میں انتہائی رنجیدگی سے کہتی ہیں:

(پرانا درد)

اللہ تیرے خون کو بند کرے اے لبنان۔۔

میں نے تیرے لئے شاعری کی

اگر ہم اسکو اپنے ہاتھوں سے محفوظ نہ کریں

تو بے شک انہوں نے ضائع کیا

کتنی ہی مثالیں ہیں کہ موت اسمیں گرم ہے

وہ توڑتا ہے فضاء کو اور چشمہ سے پانی ابلتا ہے

کتنے ہیر وشیما ہیں زمین کے ٹکروں میں جو مٹ چکے ہیں

لوگوں کی جماعت کے پیچھے جو پھیل رہی ہے

انہوں نے ضمیر کو فروخت کیا اور موت سے سودا طے کیا۔ 10

(اصلیت)

تم عوام سے پوشیدہ ہو گئے ہو کیا اسکا بنانے والا نہیں ہے

آدم کی نسل سے ہوں میں تمہاری طرح کا انسان ہوں

میری ماں کے بیٹے مرد کے فعل ہیں جسکی وہ قدرت رکھتا ہے

نہیں نقصان دہ میرا رنگ میرا فعل پاکیزہ ہے

اللہ نے امانت رکھی میری روح میں

پس کھینچتے ہیں میرے ہمشکل اور تو حقیر سمجھتا ہے

میں آزاد پیدل ہوا اپنے وطن میں اور غلام بن گیا ہوں

کب، کیسے، کہاں انصاف ہے اے عمر؟　11

نبیلہ الخطیب اپنے شفیق استاد کی یاد میں انتہائی دلگرفتہ ہو کے کہتی ہیں:

(شفاء)

موت کی خبر کی تاریکی نے میرے کان کو چیر ڈالا

یا کبوتر کی آواز ہے کبوتروں کے گھونسلے سے ہے؟!

اے نرم آواز والے تو نے مجھے غمگیں کر دیا

کیا رونے والوں پر وجد میں آنا قابل ملامت ہے؟

کسطرح میرے آنسو نہ بہے ہیں

لپیٹ لیتا ہے آنکھ کو نیند کے پردے میں؟!

میں کسطرح نہ رووٗں بے شک تو نے مجھے بیدار کیا

زندگی میں سال بہ سال باقی نہیں رہتا؟!

بے شک آج میں ایسے معاملے میں حاضر ہوں

میری شاعری کی لگام نے غم دور کرنے میں میری مدد کی

آوائیے جنت کے دروازے بے شک نہیں ھے کوئی شکایت سوائے اسکے

جو رہنمائی کرے رحمت سے مخلوق کی

کیا تیری آنکھوں نے دیکھا تیرے جسم میں کیا داخل ہوا؟!

لوگ کم ہوتے ہیں اور بھیڑ زیادہ ہوتی ھے!

ائیے رضوان کہاں ھے وہ آواز جس نے مجھے حرکت دی

وہ برسنے والے بادل سے زیادہ سخی تھا؟

تو اسکا بار بار ذکر کر اسکی نشانی کو میرے لئے زیادہ کر

وہ روحوں کو آرام پہچانے والا، میٹھے کلام والا ھے

وہ دل کا نور ھے تاریکی کو ختم کرنیوالا ھے

جسم کے لئے شفاء اور بیماری کو ختم کرنیوالا ھے12

اپنے والد سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں

(خاموش جگہ)

ائیے میرے ابا جان

میں تجھے کسطرح پکارتی ہوں

تو جواب نہیں دیتا

ائیے میرے ابا جان تیری زیارت کرتی ہوں تھک کر

اور میں خاموش مقام کی سواری کو مانتی ہوں غمگیں آواز سے

رات کو دربان بنکر آتی ہوں

کئی سالوں کی مسافت طے کر کے

بانہوں کو کھولتی ہوں

تو مجھے اپنی طرف لے لے

میرا دل تھوڑا دھڑکتا ہے

پس تو نے جلا ڈالا میری خاموشی کے پوروں کو

بے شک تو نے مجھے سکھائی جدائی کے بعد حکایت

حقیقت شعلہ کی مانند ہے

جس میں التواء نہیں

بیشک ستاروں کا عکس ہے

پانی کی سطح پر

اے میرے اباجان

میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں

تیرے لئے غمگین ہو کر روتی ہوں

تیری آواز کم کرتی ہے

میرے غم کو۔۔۔۔

ھمیشہ تیرا چہرہ دوست کا طواف کرتا ہے

اے میرے اباجان میری روح تجھے پکارتی ہے

پس تو جواب نہیں دیتا۔۔۔۔13

نبیلہ خطیب کی شاعری میں گہرا فلسفہ پایا جاتا ہے ،انہوں نے ھر قسم کے مصوعات پر بہت خوبصورت شاعری کی ہے ،جن میں محبت کا رنگ بھی پایا جاتا ہے

(توت کا پتہ)

ننگا جسم حریص ہوتا ہے

تاکہ چھپائیے
ناپسندیدہ چہرے کی حصوں کو
پوشیدہ مقام کھلتاھے
نہیں لمبی ہوتی اس کی لئے انگلی
اگر پیوند لگ جاتا
توت کے پتے کا14

(عبادت)

محبت میرے دل میں
عبادت ھے
پہلی دھڑکن
کی پیدائش ھے
بیداری رات کی آخری تہائی میں
تہجد کی مانند ھے
جوش مارے ضوار شوق رات کو
بے قرار ہو کے
صبح کی خوشگوار، پاکیزہ ہوا آتی ھے
جب تیرے پاس
گالوں کی محبت سے
پس تو سجدہ کر
اقامت کی نیت کر
شھادت کے لیئے15

(خوف)

خوف مجھے حیران کر دیتا ھے
وہ شخص جو شہد کی مکھیوں سے ڈرتا ھے
اور اژدھا کیساتھ رات گزارتا ھے
ایک ہی سوراخ میں۔۔۔۔۔۔16

(قوانین)

بیمار عضو کاٹ دیا جاتا ھے
طب کے قانون میں
گلاب کا پھول۔۔۔۔۔
دل کے پانی سے تر کیا جاتا ھے
محبت کے دستور میں 17

(راز)

لمبی صریح بات
نبض سے نبض تک
رنج سے بھرا ہوا شعلہ ھے
اس لئے میں ڈرتی ہوں
کہ اسکو بجھا نہ دے میرے خون کی پیاس
میں اپنے پہلو کو بند کرتی ہوں
اور مر جاتی ہوں! 18

(دعوی)

محبت نے بلندی اختیار کی
انہوں نے اپنے گناہوں کو تھکانے کا ارادہ کیا

لو تمام جوتے ٹوٹ گئے

اس نے ننگے پاؤں اپنی دنیا کو طے کیا19

(حصّہ)

کیڑا پرندے کا پیٹ بھرتا ھے

غذا ھے

اور میں زمین کے پیٹ میں

غذا ہوں۔۔۔۔

کیڑے کی20

(جھڑکنا اور محبت)

سمندر کو جھڑکا گیا

تو اسکے کنارے تنگ ہو گئے

اسکے ساتھیوں کی اس سے سیر ہو گئی؟

تم نے ہمیں منع کیا، ھم تمہارے مددگار تھے

ھم گھر بناتے ہیں

اور اھل مغرب انہیں آباد نہیں کرنے دیتے

ھم نے انکی مہمان نوازی سخاوت کیساتھ کی

لیکن وہ سیر نہیں ہوئے

ھم نے انکو پلائی خالص شراب

لیکن انہوں نے شکر ادا نہ کیا

اگر تو ان کے سامنے اپنا مال پیش کر دے

تو وہ خوش ہو جاتے ہیں

اگر انکے سامنے فیصلے پیش کر دیں

توزجروتوبیخ کرتے ہیں 21

(لوٹ آ)

تواپنی طرف واپس آجا
آج توزمانے کی ایسی طرف ہے
جس پر نینداور بیداری نے ظلم کیا
تونے اپنے نفس کیساتھ جھگڑا کیا
یہاں تک کہ قریب تھا کہ اسکو ہلاک کردے
تجھ پر غم ہے، تو شام کو نہیں آزماتا
تواپنا ہوکر جدائی کی حدود قائم نہ کر
پھراسپر تم نے جدائی کا غبار بھر دیا
جب انہوں نے ہجرت کی۔۔۔22

(دیکھنا)

غم نے میری آنکھوں میں نیند کو پردیسی بنادیا
لیکن شیخ دل دیکھ رہا تھا
کیا نہیں پھیلی یوسف کی ہواجب پھیلائی
روح نے اس کے لیئے کستوری
بشک وہ ظاہر ہواچاشت میں سورج کی مانند
اور قوم کے دل اسکے دھوکے کی وجہ سے اندھے ہوگئے؟!23

الحواشی

-1 www.adab.com(المواقع)
sabaalbadan.maktoobblog.com
-2 ..mamofj.maktoobblog.com/شهادة- في-نبيلة-الخطيب/
-3 www.alquds.com/node/117276
-4 www.lahaonline.com
-5 www.alsh3r.com/poeter.2129.html
-6 www.odabasham.net/show.php?sid=527
-7 www.paldf.net
-8 www.voiceofarabic.net/index.php
-9 ...www.alweehdat.com/vb/showthread.php?t
-10 www.inshad.com/forum/showthread.php?t=59
247

-5 ومض الخاطر_ديوان الشعر ص122.123.124.125.126
-6 ومض الخاطر-ديوان الشعر ص43.44
-7 عقد الروح_ديوان شعر ص39.40.41
-8 عقد الروح_ديوان شعر ص65.66.67.68.69
-9 صبا الباذان_ديوان شعر ص 45
-10 صبا الباذان_ديوان شعر ص 105
-11 ومض الخاطر-ديوان شعر ص.39 38
-12 ومض الخاطر-ديوان شعر ص5
-13 ومض الخاطر-ديوان شعر ص9
-14 عقد الروح_ديوان شعر ص65
-15 ومض الخاطر-ديوان شعر ص35
-16 ومض الخاطر-ديوان شعر ص35

17- ومض الخاطر - دیوان شعر ص16

18- ومض الخاطر - دیوان شعر 100

19- ومض الخاطر - دیوان شعر ص105

20- ومض الخاطر - دیوان شعر ص 81

21- ومض الخاطر - دیوان شعر ص118

22- ومض الخاطر - دیوان شعر ص89

23- صبا الباذان - دیوان شعر ص 85

المصادر والمراجع

صبا الباذان دیوان شعر الطبعة الأولي 1996

صبا الباذان_ الطبعة الثانية_ 1996

صلاة النار_ دیوان شعر_ الطبعة الأولي

عقد الروح_ دیوان شعر_ الطبعة الأولي 2007

ومض الخاطر_ دیوان شعر_ صدر بدعم من أمانة عمان 2003